(۲)

محترمی ایڈیٹر صاحب

فکر و نظر کے شمارہ نومبر ۔ دسمبر ۱۹۶۴ء میں قدرت اللہ فاطمی صاحب نے جو نظرات سپرد قلم فرمائے ہیں ، ان پر مبارک باد پیش کرتا ہوں ۔ واقعی پاکستان کے دو حصوں کے اندر موجودہ بعد نقصان رساں ہونے سے زیادہ آمید افزا ہے ، اور ریاستہائے متحدہ اسلامیہ کے قیام کے لئے ایک مستقل تجربے کی حیثیت رکھتا ہے ۔

یہ مسئلہ اتنا اہم ہے کہ اس پر باقاعدہ مجالس مذاکرہ ہونے چاہیئیں ۔ اس کے بارے میں کتابیں لکھی جانی چاہیئیں ۔ اور ہماری پالیسی کی بنیاد اس پر رکھی جانی چاہئے ۔ جہاں تک پاکستان کے داخلی معاملات کا تعلق ہے ، اس کی وجہ سے اس میں زیادہ سے زیادہ اتحاد پیدا ہوگا ۔ اور اس نقطہ نظر سے اس کے خارجی اثرات اتنے دور رس ہوں گے کہ پوری دنیائے اسلام کی نظریں ہماری طرف آٹھیں گی ۔ واقعہ یہ ہے کہ اس تجربے کی کامیابی میں عالم اسلامی کی کامیابی مضمر ہے ۔

ملک حنیف وجدانی

موہرہ سیداں ۔ مری